# سفرِ خلفائے احمدیت

مرتبہ
نداء المجیب
استاد مدرسۃ الظفر

## عناوین



## آیت کریمہ:

**اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَ جَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَ اَنۡفُسِكُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ۔**

(سورۃ توبہ :41)

ترجمہ: نکل کھڑے ہو ہلکے بھی اور بھاری بھی اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

(ترجمہ از قرآن کریم اردو ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ)

## حدیث مبارکہ :

**عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِئْذَ نْ لِیْ فِی السِّیَاحَۃِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ سِیَاحَۃَ اُمَّتِی الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَزَّ وَ جَلَّ۔**

(ابو دائود کتاب الجھاد باب فی القوم یسافرون لوفرون)

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے سیر و سیاحت کی اجازت دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی سیرو سیاحت اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد ہے۔

## ابتدائیہ:

دنیا میں ہر انسان کو کسی نہ کسی مقصد کے لئے سفر کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً حصول علم کے لئے سفر، تلاش معاش کے لیے یا پھر عزیزو اقارب سے ملنے کی غرض سے سفر اور رضائے باری تعالیٰ یا احیائے کلمۃ اللہ کے لئے سفر۔ الغرض انسان کو درپیش مختلف سفروں کے مختلف اغراض و مقاصد ہیں۔ رضائے الٰہی اور احیائے کلمۃ اللہ کی غرض سے اختیار کئے جانے والے سفر میں خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی تائید و نصرت شامل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر نیک مقاصد کی خاطر اختیار کئے جانے والے سفر میں انسان کو خداتعالیٰ کی طرف سے نیک اجر ملتا ہے۔ مثلاً طالب علم جب علم کی خاطر کوئی سفر کرتا ہے تو خدا تعالیٰ کے فرشتے اس پر اپنے پروں کا سایہ کئے رہتے ہیں خدا کی خاطر کئے جانے والے سفر کے ہر قدم پر ثواب لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اپنے بیوی بچوں کی ضروریات پوری کرنے کی خاطر سفر کرتا ہے تو اس کے سفر کے ہر قدم پر اس کے لئے ثواب لکھ دیا جاتا ہے کیونکہ یہ بھی ایک جہاد ہے۔

دنیا میں انبیاء کا ہر سفر خالصتاً اللہ کی خاطر ہوتا ہے۔ ان میں تبلیغی سفر، سفرِ ہجرت اور جہاد کے سفر سب شامل ہیں۔ سفر ہر زمانے کے لحاظ سے اپنی الگ نوعیت رکھتے ہیں: کہیں پیدل، کہیں جانوروں پر، کہیں خشکی پر، کہیں دریاؤں اور سمندروں میں سفر درپیش ہوتے ہیں اور کہیں فضا میں۔ الغرض ہر سفر کے مختلف ذرائع ہیں جو انسان ضرورت کے وقت اختیار کر تا ہے۔

مسیح موعود کے لفظ میں یہ پیشگوئی شامل ہے کہ آنے والا مسیح بہت زیادہ سفر اختیار کرے گا اور یہ بھی کہ مسیح موعود کی اتباع میں اس کے خلفا بھی ضرورتِ دینیہ کے لئے سفر کے اس تسلسل کو جاری رکھیں گے۔ چنانچہ آیئے دیکھتے ہیں کہ یہ پیش گوئی خلفا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے کس طرح پوری ہوئی:

## حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مبارک سفر:

### 1۔ سفر لاہور 15جون1912ء:

''حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جناب شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر لاہور سے ان کی درخواست پر وعدہ فرمایا تھا کہ حضور علیہ السلام لاہور تشریف لے جا کر ان کے مکان کا سنگ بنیاد رکھیں گے مگر حضور علیہ السلام کا چونکہ وصال ہو چکا تھا اس لئے جناب شیخ صاحب موصوف قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میرے ساتھ مکان کی بنیاد رکھنے کا

وعدہ فرمایا تھا اب آپ حضور علیہ السلام کے خلیفہ اول ہیں آپ اس وعدہ کو پورا فرمائیں۔حضور رضی اللہ عنہ نے باوجود بیماری کے جناب شیخ صاحب موصوف کی اس عرضداشت کو منظور فرمالیا اور 15جون1912ء کی صبح کو عازم لاہور ہوئے۔ قافلہ کے ممبران یہ تھے:

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب، جناب مولوی صدر الدین صاحب، حضرت خلیفۃ المسیح کے اہل بیت اور صاحبزادگان اور حضرت شیخ یعقوب علی صاحب۔

بعض خدام جو بٹالہ ریلوے اسٹیشن پر بروقت نہیں پہنچ سکے تھے وہ دوسری گاڑی میں لاہور پہنچے ان میں حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھی تھے۔ دس بجے کے قریب حضور رضی اللہ عنہ لاہور پہنچے۔ اسٹیشن پر ایک بڑی جماعت حضور رضی اللہ عنہ کے استقبال کے لئے موجود تھی۔ لاہور میں احباب کے قیام کے لئے احمدیہ بلڈنگز کا مقام تجویز ہو چکا تھا۔ جناب شیخ رحمت اللہ صاحب نے مہمانوں کے واسطے کھانے کا انتظام بھی اسی جگہ کیا ہوا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا قیام جناب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کی کوٹھی پر تھا جو اس احاطہ کے اندر تھی۔حضور رضی اللہ عنہ کے لاہورتشریف لے جانے کا اعلان چونکہ دو ہفتے قبل اخبار میں ہو چکا تھا اس لئے باہر سے بھی کافی تعداد میں احباب جمع ہو گئے تھے۔ لاہور پہنچ کر سب سے پہلے حضور رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، دونفل نماز ادا کی اور بانیان مسجد اور ان کی اولاد در اولاد کے واسطے بہت دعائیں کیں۔ اس کے بعد اسی دن شام کو چھ بجے سب دوست جناب شیخ رحمت اللہ صاحب کی زمین پر جمع ہوئے اورخشتِ بنیاد رکھی گئی۔ اینٹ رکھنے سے قبل حضور رضی اللہ عنہ نے ایک مختصر سی تقریر فرمائی جسے حضرت شیخ یعقوب علی صاحب نے قلم بند کر لیا تھا۔ اس تقریر کا خلا صہ درج ذیل ہے۔ فرمایا:

''میرے آقا، میرے محسن (حضرت مسیح موعود علیہ السلام)نے شیخ صاحب (شیخ رحمت اللہ صاحب) سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ان کی عمارت کی بنیاد اپنے ہاتھ سے رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا منشا ایسا ہی ہوا کہ آپ علیہ السلام کے وعدہ کی تعمیل آپ علیہ السلام کا ایک خادم کرے۔ شیخ صاحب نے لکھا کہ تم آؤ! میں بیمار ہوں اور بعض اعضا میں درد کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے مگر میرے دل میں جوش ہے، اپنے پیارے کے منہ سے نکلی ہوئی بات پوری کرنا چاہتا ہوں........اس عمارت کے ارد گرد بھی تازہ عمارتیں بنی ہوئی ہیں اور بن رہی ہیں مگر اس عمارت کے ساتھ ہمارا ایک خاص تعلق ہے اور یہ تعلق شخصی بھی ہے اور قومی بھی۔شخصی تو یہ کہ حضرت صاحب علیہ السلام نے وعدہ فرمایا تھا کہ اس عمارت کی بنیاد رکھیں گے اور حضرت صاحب کا ایک خادم اس وعدہ کو پورا کر دے۔ قومی تعلق یہ ہے کہ اس عمارت میں ہماری قوم کا بھی ایک حصہ ہے اس لئے قوم کو چاہیئے کہ دردِ دل سے دعا کرے کہ انجام بخیر ہو اور اس مکان میں جو بسنے والے ہوں، جو اس کے مہتمم ہوں وہ راستباز ہوں اور نیکی سے پیار کریں۔''

(حیات نور۔صفحہ557-558)

## حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے سفر مبارک:

1) سفرِ ڈلہوزی 1918ء تا1943ء

2) سفر ہائے سندھ — 1935ء تا1959ء
3) سفر سندھ و کوئٹہ — 21 مئی تا5دسمبر1994ء
4) سفر دہلی — 21 ستمبرتااکتوبر1946ء
5) سفر یورپ — جولائی1924ء اور فروری1955ء
6) سفر جابہ ( نخلہ ) — 25جون1954ء تا 9جولائی1962ء
7) سفر ہوشیار پور — 20فروری1944ء
8) سفرِ دہلی — 16اپریل1944ء

## حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے سفروں کی تفصیل:

### 1) ڈلہوزی (Dilhousie)کے سفر:

ڈلہوزی کے پُرفضا مقام پر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ تبدیلی آب و ہوا کے لئے اکثر جاتے رہتے تھے۔ مثلاً ایک دفعہ 22جون1918ء کو ڈلہوزی تشریف لے گئے جہاں17اگست1918ء تک قیام فرمایا۔ اس سفر ڈلہوزی میں حضور انور رضی اللہ عنہ نے ایک آزاد خیال عیسائی کے اسلام اور بانی اسلام پر کئے گئے اعتراضات کا نہایت مسکت جواب دیا۔

(از تاریخ احمدیت جلد4۔صفحہ 208)

1942ء میں حضور پرنور رضی اللہ عنہ کئی ماہ تک صاحب فراش رہے تھے اس لئے خاص طور پر بحالی صحت کے لئے اس سال ڈلہوزی تشریف سے گئے اس دفعہ حضور انور رضی اللہ عنہ 20جون1943ء کو قادیان سے روانہ ہوئے اور اگست1943ء کے شروع میں واپس تشریف لائے۔

(از تاریخ احمدیت جلد 9۔صفحہ434 ۔435)

### سندھ اور کوئٹہ کے سفر:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے سندھ کے متعدد دورے فرمائے۔حضور رضی اللہ عنہ کے ان تمام سفروں کا احاطہ کرنا ان چندلمحات میں ممکن نہیں اس لئے ہر ایک دورہ کی صرف تاریخ روانگی و تاریخ واپسی دی جا رہی ہے جبکہ1949ء میں کئے گئے سندھ و کوئٹہ کے سفر کی تفصیل پیش خدمت ہے:

| مقام دورہ | تعداد ایام | تاریخ روانگی | تاریخ واپسی | حوالہ جات |
| --- | --- | --- | --- | --- |

| میر پور خاص سندھ | 10دن | 9مئی1935ء | 19مئی1935ء | الفضل11تا24مئی1935ء |
|---|---|---|---|---|
| میر پور خاص سندھ | 10دن | 3 اکتوبر1937ء | 13اکتوبر1937ء | الفضل6تا20اکتوبر1937ء |
| میر پور خاص سندھ | 25دن | 30اپریل1938ء | 24مئی1938ء | 3مئی، 28مئی1938ء |
| میر پور خاص سندھ | 25دن | جنوری1940ء | 11مارچ1940ء | 28جنوری۔ 13مارچ1940ء |
| میر پور خاص سندھ | 1ماہ | 21اپریل1941ء | 21مئی1941ء | 23اپریل،23مئی1941ء |
| میر پور خاص سندھ | 24دن قریباً | 9مارچ 1946ء | 3اپریل 1946ء | الفضل11مارچ1946ء |
| متحدہ ہندوستان سے | | | | |
| آخری سفر سندھ | 1ماہ قریباً | یکم مارچ1947ء | 31مارچ1947ء | 17مارچ22اپریل1947ء |
| سفر سندھ | قریباً27دن | 14فروری1948ء | 11مارچ1948ء | 27فروری،24مارچ1948ء |
| میر پور خاص سندھ | 1ماہ قریباً | 21مئی1949ء | 21جون1949ء | 23مئی،23جون1949ء |
| دورہ سندھ | 50دن | 10اگست1950ء | 31ستمبر 1950 | 17اگست22ستمبر1950ء |
| دورہ سندھ | قریباً22دن | 20فروری1951ء | 12مارچ1951ء | الفضل22فروری،13مارچ1951ء |
| دورہ سندھ | 1ماہ قریباً | 25فروری1952ء | 25مارچ1952ء | الفضل10مارچ،یکم اپریل 1952ء |
| دورہ سندھ | 1ماہ قریباً | 27جون1953ء | 31اگست1953ء | سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ 1953-54ء |
| دورہ سندھ | قریباً2ماہ | 4جون1954ء | یکم ستمبر1954ء | الفضل8جون،الفضل2ستمبر1954ء |
| دورہ میر پور خاص | 10دن | 9فروری1957ء | 19فروری1957ء | 24فروری،9مارچ1957ء |
| دورہ میر پور خاص | 1ماہ قریباً | 18فروری1958ء | 18مارچ1958ء | 23فروری،20مارچ1958ء |
| دورہ میر پور خاص | 20دن | 22فروری1959ء | 12مارچ1959ء | 28فروری،13مارچ1959ء |

## حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا سفر ہوشیار پور:

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے اعلان دعویٰ مصلح موعود کے بعد 1944ء کے شروع میں ہوشیار پور لاہور لدھیانہ اور دھلی میں جلسے منعقد کئے گئے چنانچہ اعلانِ دعویٰ مصلح موعود کے سلسلہ کا پہلا جلسۂ عام 20فروری1944ء کو ہوشیار پور میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں شرکت کے لئے حضور انور رضی اللہ عنہ 20فروری 1944ء کو پونے دو بجے دوپہر لاہور سے ہوشیار پور تشریف لے گئے۔ ہوشیار پور پہنچنے کے بعد حضور رضی اللہ عنہ نے ظہر عصر کی نمازیں نہایت خشوع وخصوع سے پڑھائیں۔ بعد ازاں جلسہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت سے ہوا اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے تلاوت کی۔ بعد میں حضور انور رضی اللہ عنہ نے جلسہ سے نہایت پرسوز خطاب فرمایا۔

(از تاریخ احمدیت جلد9۔صفحہ 578-584)

## حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا سفر دہلی:

مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے زندہ نشان کے اعلان اور اہل ہندوستان پر اتمام حجت کے لئے چوتھا اور آخری جلسہ عام ہندوستان کے دارالسلطنت دہلی میں 16اپریل1944ء کو منعقد ہوا۔پنجاب، یوپی، نواح دہلی اور حیدر آباد دکن تک سے قریباً پانچ ہزار احمدی اس مقدس اجتماع میں شامل ہوئے۔

جلسہ مصلح موعود کی خبر ملتے ہی دہلی میں اشتعال انگیز تقاریر اور اشتہارات کا ایک باقاعدہ سلسلہ جاری کر دیا گیا اور عوام کو ہر طرح سے مشتعل کر کے ہر صورت جلسہ درہم برہم کرنے کی تلقین کی گئی اور جگہ جگہ کھلے لفظوں میں اعلان کیا گیا کہ ہم خون کی ندیاں بہا دیں گے مگر قادیانیوں کا جلسہ نہیں ہونے دیں گے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ جلسہ میں شمولیت فرمانے کے لئے 16اپریل1944ء کی صبح9بجے فرنٹیر میل سے دہلی پہنچے جہاں حضور رضی اللہ عنہ کا استقبال احمدیوں کے ایک مجمع نے کیا۔ٹھیک ساڑھے چار بجے باقاعدہ جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔حسب سابق صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے تلاوت کی۔ تلاوت کے شروع میں ہی ایک شورش پسند طبقہ نے جو جلسہ کو درہم برہم کرنے آیا تھا اور بڑے دروازہ کے سامنے کھڑا تھا گالیاں دیتے اور شور مچاتے ہوئے مداخلت شروع کر دی جب ان لوگوں کو جلسہ گاہ سے باہر نکال دیا گیا تو سات آٹھ ہزار کا ایک بڑا ہجوم جلسہ گا ہ کے ارد گرد جمع ہو گیا۔ جب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنی نہایت ایمان افروز تقریر شروع فرمائی تو شورو شر پیدا کر نے والے ہجوم کا ایک حصہ دوبارہ گالیاں دیتا اور شور کرتا ہوا سٹیج پر حملہ کی نیت سے آگے بڑھا جسے احمدیوں نے روک دیا اور تقریر جاری رہی اس پر پنڈال سے باہر مشتعل ہجوم نے جلسہ گاہ پر پتھر پھینکنے شروع کر دیئے بعد میں یہ مشتعل ہجوم مستورات کی جلسہ گا ہ کی طرف بڑھا جس پر حضور رضی اللہ عنہ نے ایک سو احمدیوں کو زنانہ جلسہ گاہ کی طرف بھجوا دیا۔حضور انور رضی اللہ عنہ کا جلسہ سے خطاب قریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا اس جلسہ میں شرکت کرنے والے کئی احمدیوں کو شر پسندوں کی طرف سے کی جانے والی سنگ باری سے شدید چوٹیں آئیں اور وہ لہو لہان ہو گئے ان میں حضور رضی اللہ عنہ کے داماد میاں عبدالرحیم صاحب بھی تھے جنہیں سخت چوٹیں آئیں اور وہ بے ہوش ہو کر گر گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد9۔صفحہ609-614)

## حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا سفر سندھ و کوئٹہ:

سال(1949ء) کی دوسری ششماہی کا قابل ذکر اور اہم واقعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امیر المؤمنین المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا سفر سندھ و کوئٹہ ہے۔حضور رضی اللہ عنہ 12 ماہ ہجرت مئی کو لاہو ر سے سندھ کے لئے مع اہل بیت و خدام روانہ ہوئے اور ساڑھے چار ماہ کے بعد تبوک ستمبر کو کوئٹہ سے روانہ ہو کر 5 تبوک ستمبر کو واپس لاہور تشریف لے آئے۔

### روانگی:

اس سفر میں پچاس نفوس پر مشتمل قافلہ حضور رضی اللہ عنہ کے ہمرکاب تھا جو روہڑی سے دو حصو ں میں تقسیم ہو گیا۔حضور امیرالمؤمنین رضی اللہ عنہ اور اہل بیت میں سے حضور سیدہ اُمّ متین حرم ثالث اور حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع اور حضور رضی اللہ عنہ کے بعض صاحبزادے اور صاحبزادیاں اور بعض خدام مثلاً حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب طبی مشیر اور چودھری سلطان احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ اور شیخ نور الحق صاحب سپرنٹنڈنٹ ایم این سنڈیکیٹ اپنے ضروری ریکارڈ کے ساتھ سندھ تشریف لے گئے اور حضرت اُمّ المؤمنین، حضرت سیدہ اُمّ ناصر حرم اوّل، حضرت سیدہ اُمّ وسیم حرم ثانی و صاحبزادی امتہ العزیز صاحبہ اور میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اور مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر انچارج شعبہ زُود نویسی کوئٹہ کی طرف روانہ ہوئے۔

4جون کو حضور انور رضی اللہ عنہ مع اہل بیت کنری تشریف سے گئے۔ اسی روز شام کو حضور رضی اللہ عنہ کنری سے روانہ ہو کر محمود آباد سٹیٹ تشریف لائے اور دو روز تک محمود آباد سٹیٹ کا معائنہ فرمایا۔

10جون کو حضور رضی اللہ عنہ نے نا سازی طبع کے باوجود نماز جنازہ خود پڑھائی اور سندھی سیکھنے اور بولنے کی پر زور تحریک فرمائی۔احمد آباد میں حضور رضی اللہ عنہ نے دو بستیاں آباد کرنے اور ان کے نام مہدی آباد اور مسیح آباد رکھنے کا ارشاد فرمایا۔

## کوئٹہ میں ورودِ مسعود:

حضرت امیر المؤمنین المصلح الموعود رضی اللہ عنہ قریباً ایک ماہ تک سندھ کی احمدی اسٹیٹ کا وسیع پیمانے پر دورہ و معائنہ کرنے اپنے خدام اور کارکنان کو قیمتی ہدایات سے نوازنے اور خطبات جمعہ کے ذریعہ مخلصین جماعت کے اندر فکر وعمل کی نئ قوت بھرنے کے بعد مع اہل بیت و خدام 21 احسان/جون کو ایک بجے بعد دوپہر کنجیجی سے روانہ ہوئے اور اگلے روز 22 احسان/جون کو چار بجے کے قریب بخریت کوئٹہ پہنچے اسٹیشن پر مخلصین کوئٹہ اپنے امیر میاں بشیر احمد صاحب کے ہمراہ بھاری تعداد میں اپنے مقدس ومحبوب آقا کی پیشوائی کے لئے حاضر تھے۔حضور رضی اللہ عنہ نے سب کو شرف مصافحہ بخشا اور پھر مع اہل بیت کاروں کے ذریعہ سے (جن کا اہتمام مقامی جماعت نے کیا تھا)اپنی قیام گاہ واقع یارک ہاؤس (York House)میں تشریف لائے۔

قیام کوئٹہ کے اکثر و بیشتر ایام میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی طبیعت سخت علیل رہی حضرت مسیح علیہ السلام کا قول ہے''روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے''یہی کیفیت حضور پر نور رضی اللہ عنہ کی تھی جونہی بیماری کے حملہ میں معمولی سا افاقہ محسوس فرماتے حضور رضی اللہ عنہ کی دینی مصروفیات میں ایسی نمایاں تیزی اور غیر معمولی سرگرمی پیدا ہو جاتی کہ دیکھنے والا ورطۂ حیرت میں پڑ جاتا۔

26جولائی1949ء بمطابق 29رمضان المبارک کو حضور رضی اللہ عنہ نے اعلان رمضان کی برکات سے متعلق بصیرت افروز خطاب فرمایا اور اجتماعی دعا کی۔ 29 جولائی 1949ء کو حضور رضی اللہ عنہ نے یارک ہاؤس میں ایک نہایت اہم پبلک لیکچر (Public Lecture) دیا جس میں آپ رضی اللہ عنہ نے قرآن کریم کا اردو ترجمہ سیکھنے کی پُر زور تحریک فرمائی اخبار''پکار'' کوئٹہ نے اپنے 13اگست1949ء کے اِیشو میں اس تقریر کا مندرجہ ذیل مخلص شائع کیا:

> ''کوئٹہ 29 جولائی آج شام سات بجے یارک ہاؤس لٹن روڈ میں امیر جماعت احمدیہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ لوگوں کو اردو بولنا چاہئے انہوں نے حاضرین جن میں اکثریت جماعت احمدیہ کے ممبروں کی تھی پر زور دیا کہ وہ پنجابی زبان کو ختم کر دیں۔
>
> انہوں نے مزید کہا کہ ہر ایک کو چاہئے کہ وہ قرآن کریم کا کم از کم اردو ترجمہ ضرور یاد کریں۔ اس تقریر میں آپ نے ایک مثال دیتے ہوئے کہ ایک دفعہ میرے پاس دیو بند کے دو مولوی آئے اور مجھے کہا کہ آپ کیا پڑھے ہوئے ہیں؟ میں نے ان کو جواب دیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی قرآن پڑھے ہوئے تھے, میں بھی قرآن پڑھا ہو ہوں۔
>
> مرزا صاحب نے تقریباً بیس منٹ تقریر کی اور اس کے بعد متعدد شہریوں او نمائندگان پریس سے ملے اور اپنی قیام گاہ میں تشریف لے گئے۔ (نامہ نگار)

21اگست چھ بجے شام جماعت احمدیہ کوئٹہ کے زیر انتظام یارک ہاؤس (York House) کے احاطہ میں ایک شاندار جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اسلام اور موجودہ مغربی نظریے کے موضوع پر ایک فکر انگیز خطاب فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد13۔صفحہ249تا258)

## حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا سفر دہلی:

21 ستمبر 1946ء کو حضور (حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ) اپنے مشہور سفر دہلی پر تشریف لے گئے، یہ وہی سفر ہے جس میں حضور (حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ) کی غیر معمولی دعاؤں اور کوششوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے قیام پاکستان کے سلسلہ میں پیش آنے والی بڑی بڑی روکیں دور ہوئیں۔ جماعت نے بھی اس بابرکت موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کی، مجالسِ علم و عرفان منعقد ہوتی رہیں، مسجد احمدیہ دریا گنج میں تین خطبات ارشاد فرمائے، 29 ستمبر کو خدا م الاحمدیہ اور یکم اکتوبر کو خواتین سے خطاب فرمایا، 9اکتوبر کو''اسلام دنیا کی موجودہ بے چینی کا کیا اعلاج پیش کرتا ہے''کے موضوع پر تقریر فرمائی، 10اکتوبر کو مشہور ادیب، صحافی خواجہ حسن نظامی صاحب جو اپنا وسیع حلقہ ارادت رکھتے ہیں سے ملاقات ہوئی۔ محترم خواجہ صاحب اس ملاقات کا بڑے اچھے رنگ میں ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''آج شام کو نئی دہلی میں چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب کے مکان پر جناب مرزا محمود احمد صاحب خلیفہ جماعت احمدیہ سے ملنے گیا تھا، ڈیڑھ گھنٹہ تک باتیں کیں، ان کو مسلمان قوم کے ساتھ جو مخلصانہ ہمدردی ہے وہ سن کر میرے دل پر بہت اثر ہوا اور میں نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ آج ایک ایسے لیڈر سے ملاقات ہوئی جس کو میں نے بے غرض، مخلص سمجھا ورنہ جو لیڈر ملتا ہے کسی نہ کسی غرض میں مبتلا نظر آتا ہے، مرزا صاحب مخلص بھی ہیں، دانش مند بھی ہیں، دور اندیش بھی ہیں اور بہادرانہ جوش بھی رکھتے ہیں۔''

(منادی24 اکتوبر1946ء ۔بحوالہ الفضل 8 نومبر1946ء صفحہ2)

دہلی سے واپسی پر اپنے الوداعی خطاب میں تبلیغی فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''ہندوستان مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مولد ہے اس لئے بھی اور اس لئے بھی کہ دہلی ہندوستان کا صدر مقام ہے۔ دہلی والوں پر خاص کر بہت زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ہندوستان میں اس وقت چالیس کروڑ آدمی بستے ہیں، ان میں سے دس کروڑ مسلمان ہیں گویا 1/4 حصہ آبادی کو حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ اور قطب الدین بختیار کا کی رحمۃ اللہ علیہ ،حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرے بزرگان نے مسلمان کیا۔ اب تمہارے لئے موقع ہے کہ اس کام کو سنبھال لو، تین چوتھائی کام تمہارے حصہ میں آیا ہے اس کا پورا کرنا تمہارے ذمہ ہے۔ خدا تعالیٰ مجھ کو اور تم کو اس فرض کے ادا کرنے کی توفیق بخشے ۔ **وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔**''

(الفضل16۔نومبر1946ء صفحہ8)

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے سفر یورپ(Europe):

### پہلا سفر :

جولائی1924ء کو حضور انور رضی اللہ عنہ اپنے رفقا کے ساتھ یورپ کے سفر پر روانہ ہوئے۔ اس سفر کا مقصد لندن (London) کی مشہور ویمبلے کانفرنس (Wambley Conference) میں شرکت تھی جس میں مختلف مکاتیب فکر کے اہل علم حضرات کو اپنے مذہب کی حقانیت بیان کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔ جس دن حضور رضی اللہ عنہ سفر یورپ کے لئے روانہ ہوئے برطانوی پریس نے آپ رضی اللہ عنہ کی آمد کی خبریں اس قدر کثرت سے شائع کیں کہ ایک متعصب رومن کیتھولک (Roman Catholic) اخبار کو لکھنا پڑا کہ تمام برطانوی پریس سازش کا شکار ہو گیا ہے۔

23 ستمبر 1924ء کو ویمبلے کانفرنس میں حضور رضی اللہ عنہ کا بے نظیر مضمون پڑھا گیا جس نے سلسلہ احمدیہ کی شہرت کو چار چاند لگا دیئے۔ حضور رضی اللہ عنہ کا مضمون حضور رضی اللہ عنہ کے حکم سے حضرت چودھری ظفراللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ نے پڑھا۔ یہ مضمون ایک گھنٹہ تک جاری رہا جس نے سامعین پر وجد کی سی کیفیت طاری کر دی اس مضمون میں حضور رضی اللہ عنہ نے غلامی، سود اور تعدد ازدواج وغیرہ مسائل کو نہایت واضح طور پر بیان فرمایا تھا۔

اسی مبارک دورہ یورپ میں حضور انور (حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ) نے 19 اکتوبر 1924ء کو مسجد فضل لندن کا سنگ بنیاد اپنے بابرکت ہاتھوں سے رکھا۔

(از تاریخ احمدیت جلد 4۔ صفحہ 422 تا 456)

## حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا دوسرا سفرِ یورپ (Europe):

حضور انور (حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ) پر قاتلانہ حملے کے بعد حضور (حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ) کی صحت دن بہ دن خراب رہنے لگی چنانچہ مجلس مشاورت 1954ء میں مخلصین جماعت نے مشورہ دیا تھا کہ حضور بغرضِ علاج امریکہ (U.S.A.) تشریف لے جائیں اور ساتھ ہی ایک خاصی رقم اخراجات سفر کیلئے پیش کر دی چنانچہ جب ڈاکٹرز نے بھی علاج کے لئے یورپ یا امریکہ جانے کا مشورہ دیا تو حضور انور رضی اللہ عنہ نے استخارہ فرمایا۔ رضائے الٰہی پا کر حضور انور رضی اللہ عنہ 23 مارچ 1955ء کو یورپ کے سفر کے لئے تشریف لے گئے۔ اپنے اس سفر یورپ کے دوران حضور انور رضی اللہ عنہ دمشق، ہالینڈ، جرمنی اور انگلینڈ میں تشریف لے گئے اور کئی ایک اہم لیکچرز ارشاد فرمائے۔ لندن میں حضور انور رضی اللہ عنہ کا سب سے اہم کارنامہ مبلغین اسلام کی وہ عظیم الشان کانفرنس ہے جو تاریخ اسلام میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے اور جس کے نتیجہ میں غیر اسلامی دنیا میں تبلیغ کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ قریباً چھ ماہ تک یورپ کے مختلف ممالک میں قیام کے بعد حضور انور رضی اللہ عنہ 26 اگست 1955ء کو لندن سے کراچی کے لئے عازم سفر ہوئے 5 دسمبر 1955ء کو حضور رضی اللہ عنہ بخیریت کراچی پہنچ گئے۔

(ملخص از تاریخ احمدیت جلد 17۔ صفحہ 542 تا 554)

## سفر جابہ (نخلہ):

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعود رضی اللہ عنہ تقسیم ہند سے قبل تبدیلی آب و ہوا کے لئے اکثر پالم پور اور ڈلہوزی تشریف لے جایا کرتے تھے کیونکہ یہ پہاڑی مقامات ایک تو زیادہ بلندی پر واقع نہیں ہیں۔ دوسرے ان کی آب و ہوا معتدل ہونے کے باعث حضور انور رضی اللہ عنہ کے مزاج مبارک کے موافق تھی۔ قیام پاکستان کے بعد اس مقصد کے لئے مری میں خیبر لاج حاصل کی گئی مگر مری موزوں جگہ ثابت نہ ہوئی اس لئے حضور کی ہدایت پر جابہ ضلع سرگودہا (حال ضلع خوشاب) کے قریب اس سال کے شروع میں ''نخلہ'' کے نام سے ایک اضافی بستی کی بنیاد رکھی گئی نخلہ کی زمین نواب مسعود احمد خاں صاحب کی ملکیت تھی۔ تعمیرات سے پہلے اس جگہ دو چھولداریاں نصب کی گئیں جو سرگودہا سے کرائے پر حاصل کی گئی تھیں۔ سب سے پہلے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی کوٹھی کی بنیاد رکھی گئی جس کی ابتدا میں بعض مقامی لوگوں نے مخالفت کی مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ روک غیر احمدی شرفا کی مداخلت سے بہت جلد دور ہو گئی۔ یہ کوٹھی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب چیئرمین صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی نگرانی میں 1956ء کے وسطِ آخر میں نہایت تیزی سے پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ کوٹھی کا نقشہ سیّد سردار حسین شاہ صاحب نے تیار کیا اور اس کے حسابات کی خدمت مکرم ملک فضلِ عمر صاحب مولوی فاضل نے سر انجام دی۔

نخلہ میں حضور رضی اللہ عنہ کی کوٹھی کے علاوہ مندرجہ ذیل عمارات بھی تعمیر کی گئیں:

(1)مسجد، (2)دفتر پرائیویٹ سیکرٹری، (3) بیرکس برائے پہرے داران، (4) کوارٹرز برائے صاحبزادگان حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ، (5)کوارٹرز برائے ناظر صاحبان و وکلا حضرات تحریک جدید، (6)بیرکس برائے غیر ملکی طلبا، (7)کوارٹرز برائے ڈسپنسری و ڈسپنسر، (8) کوارٹرز برائے معلّم نخلہ اور (9) گیسٹ ہاؤس برائے جا معہ نصرت ربوہ۔

نخلہ کے ماحول کو خوشگوار اور پرفضا بنانے کے لئے ایک باغ بھی لگایا گیا جس میں ولایتی شریفہ، یوکلپٹس، مالٹا، آلوچہ، آڑو، امرود، انگور، انجیر اور فالسہ کے پودے لگائے گئے۔ نخلہ کی قیام گاہوں میں روشنی اور پنکھوں کے لئے جنریٹر نصب کیا گیا جو محمد اکرام اللہ صاحب ملتان چھاؤنی کے ذریعہ مہیا ہوا، وائرنگ کے لئے نصرت کمپنی کی خدمت حاصل کی گئیں جس کے نگران صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور مینیجر چودھری غلام حسین صاحب تھے۔

نخلہ کے پرانے ریکارڈ کے مطابق سیّدنا حضور مصلح موعود رضی اللہ عنہ تعمیرات کا معائنہ کرنے کے لئے نخلہ میں پہلی بار6جون1956ء (احسان ہش 1335) کو رونق افروز ہوئے اور ایک رات کے قیام کے بعد مری تشریف لے گئے۔ اس ابتدائی سفر کے بعد حضور رضی اللہ عنہ ہر سال جابہ میں تشریف لے جاتے رہے۔ آخری بار حضور رضی اللہ عنہ نے 9 جولائی1962ء (وفا ہش 1341) کو سفر نخلہ اختیار فرمایا اور قریباً اڑھائی ماہ تک قیام فرما رہنے کے بعد26 ستمبر1962ء (تبوک ہش 1341) کو ربوہ تشریف لائے۔

نخلہ میں سلسلہ احمدیہ کے بہت سے اہم دینی کام سر انجام پائے۔ حضور رضی اللہ عنہ نے یہاں متعدد ایمان افروز خطبات جمعہ ارشاد فرمائے، تفسیر صغیر جیسی مہتم بالشان تفسیر یہیں پایۂ تکمیل تک پہنچی، بہت سے خوش قسمت افراد اور جماعتوں کو اپنے پیارے امام سے شرف باریابی کے قیمتی مواقع میسر آئے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ بھی اپنے مبارک عہدِ خلافت کے اوائل میں نخلہ تشریف لے گئے۔

افسوس مئی /جون1947ء کے ملکی ہنگاموں کے دوران نخلہ کی بستی نہایت بے دردی سے تاخت و تاراج کر دی گئی۔

(تاریخ احمدیت جلد18۔صفحہ433تا436)

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے مبارک سفر:

| | |
|---|---|
| سفر سندھ | نومبر1966ء۔1980ء |
| سفر یورپ | 6جولائی1967ء۔اکتوبر1980ء |
| سفر افریقہ | 1970ء۔1980ء |
| سفر امریکہ و کینیڈا | 1976ء۔1980ء |

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے سفر ہائے سندھ:

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ 10نومبر1966ء کو حیدر آباد سندھ تشریف لے گئے 11نومبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے بشیر آباد اسٹیٹ کے مختلف حلقوں کا دورہ فرمایا اورخطبہ جمعہ بشیر آباد کی وسیع مسجد میں ارشاد فرمایا جس کا لب لباب یہ تھا کہ مسیح موعود علیہ السلام کو مان کر ہمیں زندہ خدا، زندہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور زندہ کتاب یعنی قرآن کریم جیسے فیوض حاصل ہوئے۔

13نومبر1966ء کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ ناصر آباد اسٹیٹ کی اراضیات کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اس کے بعد حضور رحمہ اللہ تعالیٰ محمود آباد اسٹیٹ کی اراضیات اور باغ کے معائنہ کے لئے گئے حیدر آباد میں قیام کے دوران حضور رحمہ

اللہ تعالیٰ نے ایک مسجد کا سنگِ بنیاد بھی رکھا۔ 20نومبر کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ اندرون سندھ کا دورہ مکمل فرمانے کے بعد کراچی تشریف لے گئے جہاں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے مختصر قیام فرمایا اور مجالس عرفان بھی منعقد فرمائیں۔

(الفضل29 نومبر،2،9 دسمبر1966ء)

حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے کراچی (سندھ) کو دوسرا دورہ 1980ء میں فرمایا اس دورہ میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے جام شورو میں مختصر قیام فرمایا اور خاص طور پر طلبا کو بیش قیمت نصائح سے نوازا۔علم کے ہر میدان خصوصاً سائنس اور ٹیکنالوجی میں نمایاں کامیابیوں کے حصول کی تلقین فرمائی جام شورو سے حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ کم و بیش پونے دو سو کلو میٹر کا سفر کرنے کے بعد محمود آباد تشریف لے گئے۔

(الفضل 3مارچ1980ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ یورپ (Europe):

6جولائی1967ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے یورپ کا پہلا دورہ فرمایا اور لندن، گلاسگو، کوپن ہیگن (ڈنمارک)، اوسلو اور سٹاک ہالم کے مشنوں کا معائنہ فرمایا۔ اس دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن کا افتتاح بھی فرمایا اس دورہ کے دوران وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال لندن میں امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ کے عنوان سے اک معرکۃ الآرا خطاب بھی فرمایا۔

13جولائی1970ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ دوسری مرتبہ سفر یورپ کے لئے روانہ ہوئے۔ اسی دورہ کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے سوئٹزر لینڈ کے شہر زیورک میں مسجد محمود کا افتتاح بھی فرمایا اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے انگلستان کے علاوہ مغربی جرمنی اور سپین کا بھی دورہ فرمایا۔

1973ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے یورپ کا تیسرا دورہ فرمایا۔ اس دورے کا بنیادی مقصد یورپ میں تبلیغ اسلام اور قرآن کی وسیع پیمانے پر اشاعت کا عظیم منصوبہ تھا۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس دورے کے دوران انگلستان، ہالینڈ، جرمنی، سوئٹزر لینڈ، اٹلی، سویڈن اور ڈنمارک کا دورہ بھی فرمایا۔

1975ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ علاج کی غرض سے یورپ تشریف لے گئے اور انگلستان، مغربی جرمنی، ڈنمارک، ناروے، ہالینڈ اور سوئٹزر لینڈ کا دورہ بھی فرمایا۔ اس دورہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے عید الفطر کی نماز پڑھائی امام وقت کے لندن میں نماز پڑھانے کا یہ پہلا موقع تھا۔

1978ء میں جماعت احمدیہ کی طرف سے منعقدہ کسرِ صلیب کانفرنس میں شرکت کے ارادے سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ لندن روانہ ہوئے اس کانفرنس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت معرکۃ الآرا خطاب بھی فرمایا۔

1980ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے یورپ، امریکہ اور افریقہ کا دورہ فرمایا۔

9اکتوبر1980ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ساڑھے سات سو سال بعد سپین میں پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا جو مسجد بشارت کے نام سے موسوم ہوئی۔ اسی دورہ کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے انگلستان میں پانچ نئے مشنوں کا افتتاح فرمایا۔

(ملخص از حیات ناصر جلد 1۔ صفحہ384تا409)

1970ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے مغربی افریقہ کا پہلا دورہ فرمایا مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے قیام کے بعد کسی بھی خلیفۃ المسیح کا یہ پہلا دورہ تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے نائیجیریا، غانا، آئیوری کوسٹ،

گیمبیا، سیرالیون اور لائبیریا کا دورہ فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے نائیجیریا کے اس وقت کے صدر ''جنرل یعقوب گوان''، لائبیریا کے صدر'' ٹب مین'' اور گیمبیا کے صدر ''داؤد جوارا'' سے ملاقات فرمائی۔ اسی طرح غانا اور سیرالیون کے صدرانِ مملکت کو بھی شرف ملاقات بخشا اس دورہ سے واپسی پر حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم فرمایا جس میں جماعت نے اس وقت 53لاکھ روپے جمع کرائے جس سے مغربی افریقہ میں سکول اور کلینک کھول کر ان اقوام کی خدمت اور خوشحالی کے سامان فرمائے۔ اسی دورہ کے دوران حضور رحمہ اللہ تعالیٰ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ) نے مسجد اجیواڈے (نائیجیریا) کی تعمیر شدہ تیسری مسجد کا افتتاح فرمایا اسی طرح غانا کے دارالحکومت آکرہ میں ایک مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا اس کے علاوہ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ) نے افریقہ کے مختلف ممالک میں مختلف علاقوں میں کئی مساجد کا افتتاح فرمایا اور کئی کا سنگ بنیاد ررکھا۔

1980ء میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ) نے دوسری مرتبہ افریقہ کا دورہ فرمایا اِس دورہ میں بھی حضور رحمہ اللہ تعالیٰ(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ) نے نائیجیریا میں تین بڑی مساجد کا افتتاح فرمایا اس کے علاوہ مغربی افریقہ میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ) نے تعلیمی اور طبی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور متعدد تعلمی اور طبی مراکز کھولنے کی منظوری فرمائی۔

(از حیات ناصر جلد 1۔ صفحہ388تا410)

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ امریکہ و کینیڈا:

1976ء کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ) امریکہ و کینیڈا کے پہلے دورے پر روانہ ہوئے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے واشنگٹن، ڈیٹن، نیویارک اور نیو جرسی کا دورہ فرمایا اور ان شہروں کے جلسہ ہائے سالانہ میں شرکت فرمائی اور خطابات فرمائے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو کمیونٹی سنٹر بنانے اور ان میں پھلدار پودے لگانے کی تحریک بھی فرمائی۔ امریکہ کے بعد حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کینیڈا بھی تشریف لے گئے جہاں آپ رحمہ اللہ تعالیٰ کا والہانہ استقبال کیا گیا۔

1980ء میں حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ دوسری مرتبہ امریکہ و کینیڈا کے دورے کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ حضورانور رحمہ اللہ تعالیٰ کا آخری غیرملکی دورہ تھا۔

(از حیات ناصر جلد 1۔ صفحہ403تا408)

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے مبارک سفر:

| | |
|---|---|
| سفر لاہور | 13جنوری تا19جنوری1983ء |
| سفر سندھ | فروری1983۔فروری1984ء |
| سفر یورپ | 28جولائی تا13اکتوبر1983ء |
| سفر مشرق بعید | 22اگست تا14اکتوبر1983ء |
| سفر کینیڈا | اکتوبر تا نومبر1987ء |
| سفرِ مغربی افریقہ | جنوری تا فروری1988ء |
| سفر مشرقی افریقہ | 26اگست تا 28 ستمبر1988ء |
| سفر بھارت | 15دسمبر1991ء |

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا سفر لاہور:

13جنوری1983ء کو بعد نماز عصر سوا چار بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ معہ حضرت بیگم صاحبہ چند دن کے لئے لاہور تشریف لے گئے۔ مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اندرون ملک حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا یہ پہلا تربیتی دورہ تھا۔ روانگی سے قبل حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کروائی ٹھیک چھ بجے حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ شیخوپورہ پہنچے اور مکرم چودھری انور حسین صاحب کی کوٹھی پر تشریف لے گئے جہاں بہت سے لوگ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے موجود تھے اور ایک سوال و جواب کی مجلس منعقد ہوئی جو ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی آٹھ بجے سب مع قافلہ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ لاہور کے لئے روانہ ہوئے اور نو بجے سے چند منٹ قبل ہی مکرم چودھری حمید نصراللہ صاحب کی کوٹھی واقعہ لاہور چھاؤنی میں پہنچ گئے۔

14جنوری کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں نمازِ جمعہ ادا کی۔ اس سے قبل ایک گھنٹہ تک حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے نہایت پُرمعارف خطاب فرمایا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعدحضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے مختلف کالجوں کے پچاس کے لگ بھگ طلبا کو شرف ملاقات بخشا اور ان کے مختلف سوالات کے نہایت مدلل جواب ارشار فرمائے۔

15جنوری کو چار بجے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے لاہور ہلٹن ہوٹل کے عظیم الشان ہال میں جماعت احمدیہ لاہور کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت فرمائی۔

15جنوری سے جاری مجالس سوال و جواب کا سلسلہ 18جنوری تک جاری رہا۔

19جنوری کو اجتماعی دعا کے بعد قریباً سوا چار بجے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ معہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ لاہور سے روانہ ہوئے اور خدا کے فضل سے اڑھائی گھنٹے کے سفر کے بعد حضور بخریت و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔

(الفضل 6۔7 فروری1983ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے دورہ ہائے سندھ:

فروری1983ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کراچی تشریف لے گئے اپنے اس سفر کے دوسرے مرحلے میں حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ 20فروری1983ء کو اندرون سندھ کی جماعتوں کے دورے پر روانہ ہوئے اپنے اس دورہ میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ میر پور خاص اور ناصر آباد کا بھی دورہ فرمایا۔ اپنے اس دورہ میں حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے کئی ایک پر معارف لیکچر ارشاد فرمائے اور مجالس عرفان منعقد فرمائیں۔

(الفضل 15 فروری 1984ء)

ستمبر1983ء کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ ایک بار پھر ناصر آباد میر پور خاص اور حیدر آباد تشریف لے گئے۔

(الفضل29 ستمبر 1983ء)

13 فروری1984ء کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ عازم سندھ ہوئے اور ناصر آباد، میر پور خاص اور کراچی کی جماعتوں کو شرف استقبال نصیب ہوا۔ میر پور خاص میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے اُمرائے اضلاع، قائدین، مربیان کرام اور صدرانِ جماعت سے خطاب فرمایا، مجالس عرفان منعقد فرمائیں، 17 فروری1984ء کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ناصر آباد میں ارشاد فرمایا اور 20 فروری کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ ناصر آباد سے کراچی کے لئے تشریف لے گئے۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا دورہ یورپ:

حضور رحمہ اللہ تعالیٰ مسندِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد پہلی مرتبہ 28جولائی1983ء کو یورپ کے تاریخی سفر پر روانہ ہوئے۔ اس دورے میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ سب سے پہلے ناروے تشریف لے گئے اس کے بعد بالترتیب سویڈن، ڈنمارک، جرمنی، آسٹریلیا، سوئٹزر لینڈ، ہالینڈ، سپین، برطانیہ اور سکاٹ لینڈ تشریف لے گئے۔ اس دورہ کے دوران حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے متعدد مجالس سوال و جواب منعقد فرمائیں، کئی پریس کانفرنسز سے خطاب فرمایا، مختلف مشن ہاؤسز کا قیام عمل میں آیا، بے شمار لوگوں کو شرف ملاقات بخشا۔ اسی دورہ میں حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے ہسپانیہ (سپین) کی سر زمین پر بننے والی تاریخی مسجد ''بیت بشارت'' (پیدرو آباد) کا افتتاح بھی فرمایا جو قریباً 700 سال بعد بننے والی سپین کی پہلی مسجد تھی۔ 11اکتوبر کو یورپ کا تاریخی سفر اور تربیتی دورہ مکمل فرمانے کے بعد حضور واپسی کے لئے عازم سفر ہوئے اور 13اکتوبر1983ء کو بخیر و عافیت مرکز سلسلہ پہنچ گئے۔

(رسالہ خالد جنوری1983ء۔صفحہ 9تا18)

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا دورہ مشرق بعید:

22اگست1983ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ مشرق بعید کے چار ممالک سنگا پور، فجی، آسٹریلیا اور سری لنکا کے تبلیغی اور تربیتی دورے پر روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے بہشتی مقبرہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے مزاروں پر اور صحابہ کے مزاروں پر دعا کی۔حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا یہ دورہ جماعت احمدیہ کے کسی بھی خلیفہ کا مشرق بعید کا پہلا دورہ تھا۔

(الفضل 22اگست1983ء)

## حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا دورہ سنگا پور:

حضور رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے دورہ کے پہلے مرحلے میں 8ستمبر1983ء کو سنگا پور پہنچے۔ سنگا پور کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر مقامی جماعت کے علاوہ انڈونیشیا، ملائشیا اور صباح کے احباب کی بڑی تعداد نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا استقبال نہایت پُر تپاک طریقے سے کیا۔

(الفضل 12ستمبر1983ء)

9ستمبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے سنگا پور کی مسجد میں نماز جمعہ پڑھائی اسی روز انڈونیشیا سے آئے ہوئے احمدی افراد نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

(الفضل 14ستمبر1983ء)

11۔12 ستمبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے انڈونیشیا، ملائشیا، صباح اور سنگا پور کی مجالس عاملہ کے اجلاس میں شرکت فرمائی اور مجالس عرفان میں بھی تشریف فرما ہوئے۔ سنگاپور، انڈونیشیا اور صباح کے احباب نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک پر عہد بیعت کی تجدید بھی کی۔

(الفضل 17ستمبر1983ء)

## حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا فجی میں ورودِ مسعود:

حضور رحمہ اللہ تعالیٰ 8 ستمبر سے 15 ستمبر تک سنگا پور کا تبلیغی اور تربیتی دورہ کا میابی سے مکمل فرمانے کے بعد 16 ستمبر کو بذریعہ ہوائی جہاز فجی پہنچے۔ فجی کے شہر نادی کے ائر پورٹ پر جماعت احمدیہ فجی کے سینکڑوں افراد نے حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ کا پُرتپاک استقبال کرنے کی سعادت پائی۔ نادی شہر کے مشیر بھی حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لیے تشریف لائے ہوئے تھے بعد ازاں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے ائر پورٹ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اور سوالات کے جوابات دیئے۔ 18 ستمبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے عید الاضحیٰ کی نماز پڑھائی حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے فجی سے جماعت احمدیہ کے احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ اور عید مبارک کا دعائیہ تحفہ ارسال فرمایا۔

(الفضل 20 ستمبر 1983ء)

19 ستمبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے فجی کے قائم مقام وزیر اعظم Mr. Edward. Beddors سے ملاقات فرمائی جو نصف گھنٹہ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ رہے۔ ریڈیو فجی نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے دو انٹرویو ریکارڈ کئے ایک اردو میں اور ایک انگریزی میں۔

(الفضل 24 ستمبر 1983)

20 ستمبر کو مسجد سواوا میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت کی صدارت فرمائی حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے فجی کی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کرنے کی تحریک فرمائی پھر احمدی بچوں کو ارشاد فرمایا کہ وہ فجی کی زبان سیکھیں۔ نماز عشا کے بعد حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے مجلس عرفان منعقد فرمائی۔

21 ستمبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ بذریعہ ہوائی جہاز سووا سے لمباسہ تشریف لے گئے جہاں پر لمباسہ ولوڈا اور ندرو واقا سے آئے ہوئے احباب نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا پُرتپاک استقبال کیا۔ مغرب اور عشا کی نمازوں کے بعد حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے مجلس عرفان منعقد فرمائی۔

(الفضل 25 ستمبر 1983)

22 ستمبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ لمباسہ سے تاوی نونی تشریف لے گئے۔ اس جزیرے سے انٹرنیشنل ڈیٹ لائن گزرتی ہے۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے ڈیٹ لائن کا معائنہ فرمایا۔

23 ستمبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ مسجد فضل عمر سووا میں ادا کی۔ رات 8 بجے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ یونیورسٹی اور ساؤتھ پیسفک سووا تشریف لے گئے جہاں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک پر معارف لیکچر دیا۔

(الفضل 27 ستمبر 1983)

## حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ کا دورہ آسٹریلیا:

25 ستمبر 1983ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ فجی کا نوروزہ دورہ مکمل فرما کے آسٹریلیا کے شہر سڈنی پہنچ گئے مقامی جماعت کے احباب نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔

(الفضل 28 ستمبر 1983)

26 ستمبر 1983ء کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے بلیک ٹاؤن سڈنی میں جماعت احمدیہ کی مجوزہ مسجد کی جگہ کا دورہ فرمایا اور پر سوز اجتماعی دعا کروائی اسی روز حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے ٹیلی فون پر ریڈیو آسٹریلیا کے نمائندے کو ایک مختصر انٹرویو بھی دیا۔

(الفضل یکم اکتوبر 1983)

30 ستمبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے آسٹریلیا میں خداتعالیٰ کی تائید و نصرت کے ایک اور رخشندہ نشان کے طور پر احمدیہ مسجد اور احمدیہ مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد اپنے دست مبارک سے رکھا اس طرح جمعۃ المبارک کی مبارک گھڑی میں مسجد بیت الھدیٰ کی تعمیر

کے آغاز کے ساتھ ہی آسٹریلیا میں اسلام کی فتح کا نیا دور شروع ہو گیا۔

(الفضل2اکتوبر1983)

5اکتوبر1983ء کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی زیرِ صدارت جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی پہلی مجلس مشاورت ہوئی جس میں جماعتِ آسٹریلیا کے پندرہ نمائندے، مرکز سے دو اور انڈونیشیا اور فجی سے ایک ایک نمائندہ اور مولوی محمد حسین صاحب بطور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تربیت یافتہ بزرگ شامل ہوئے۔ نماز مغرب و عشا کے بعد حضور رحمہ اللہ تعالیٰ مجلس عرفان میں تشریف فرما ہوئے۔

(الفضل6اکتوبر1983)

5اکتوبر کو بھی حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے دارالحکومت کینبرا کی آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی کی فیکلٹی آف آرٹس کے زیرِ اہتمام اسلام کی نمایاں خصوصیات پر ایک معرکۃ الآرا تقریر فرمائی۔ بعد ازاں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہاں کے قابل دید مقامات دیکھے۔
6اکتوبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے آسٹریلین کونسل آف چرچ کی نمائندہ مس ماری کوکلے سے ملاقات فرمائی۔

(الفضل8اکتوبر1983)

## حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی سری لنکا آمد:

8 اکتوبر کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ کے نہایت کامیاب دورے کے بعد مع اہل قافلہ سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں پہنچ گئے جہاں کولمبو کے جماعتی عہدیداران کے علاوہ جنوبی ہندوستان کی جماعتوں مدراس، کیرالہ اور حیدر آباد دکن کے بہت سے احباب نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا والہانہ استقبال کیا۔ ان جماعتوں یعنی ہندوستان کی جماعتوں کے افراد حضور رحمہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے پہلے ہی کولمبو میں پہنچ گئے تھے۔

(الفضل11اکتوبر1983ء)

حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ 14اکتوبر1983ء کو مشرق بعید کے چار ملکوں کا نہایت کامیاب دورہ فرمانے کے بعد بخیر و عافیت مرکز سلسلہ واپس تشریف لے آئے۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا دورہ امریکہ و کینیڈا:

اکتوبر نومبر1987ء کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ و کینیڈا کا دو ماہ کا دورہ فرمایا۔
17اکتوبر1987ء کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے واشنگٹن میں ایک استقبالیہ میں شرکت فرمائی۔ کولمبیا کے میئر نے اس دن کو ''حضرت مرزا طاہر احمد کا دن'' قرار دیا۔ 9اکتوبر کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے واشنگٹن میں جماعت کے نئے مرکز اور بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔
30اکتوبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے پورٹ لینڈ امریکہ میں مسجد بیتِ رضوان کا افتتاح فرمایا۔ اس دورہ میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ میں کل تین بیوت الذکر کا افتتاح اور پانچ کا سنگ بنیاد رکھا۔

(الفضل11جون2003ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا دورہ مغربی افریقہ:

جنوری فروری1988ء کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے مغربی افریقہ کا دورہ فرمایا جس میں حضور گیمبیا، سیرالیون، لائبیریا،

آئیوری کوسٹ، غانا اور نائیجیریا تشریف لے گئے۔

22جنوری کو خطبہ جمعہ حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے گیمبیا کے شہر سبا (Saba)میں ارشاد فرمایا جس میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں تحریک نو کی تحریک کا اعلان فرمایا۔ دورہ گیمبیا کے دوران حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے گیمبیا کی دو بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا۔

24جنوری کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ سیرالیون (Sierra Leon) پہنچے۔ سیرالیون کی چھ جماعتوں کا دورہ فرمایا، صدر مملکت سیرالیون سے ملاقات فرمائی اور دو پریس کانفرنسز کیں۔

29جنوری کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے سیرالیون میں جامعہ احمدیہ قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔

31جنوری کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ لائبیریا (Liberia) پہنچے اور صدر مملکت لائبیریا سے ملاقات فرمائی۔

2فروری کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ آئیوری کوسٹ (Ivory Coast) پہنچے اور صدر مملکت آئیوری کوسٹ سے ملاقات فرمائی اور دارالحکومت عابد جان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ غانا (Ghana) پہنچے اور مشن ہاؤس کی نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے غانا کے صدر سے ملاقات فرمائی اور پھر اکرافو (Acrawfu) کے مقام پر غانا کے سب سے پہلے احمدیہ چیف مہدی اپاپا (Chief Mahdi Apapa) کی قبر پر دعا کی۔

19فروری کا خطبہ جمعہ حضورانور رحمہ اللہ تعالیٰ نے نائیجیریا (Nigeria) کے شہر اجوکورو (Ojokoro) میں ارشاد فرمایا۔

(الفضل12جون2003ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا دورہ مشرقی افریقہ:

26اگست تا28ستمبر1988ء کو حضورانور رحمہ اللہ تعالیٰ نے مشرقی افریقہ کا دورہ فرمایا۔ یہ کسی بھی خلیفۃ المسیح کا مشرقی افریقہ کا پہلا دورہ تھا۔

31اگست کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے شیانڈا ( کینیا) میں نئی بیت الذکر کا افتتاح فرمایا نیز مشن ہاؤس اور مدرسہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔

یکم ستمبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے ہلٹن ہوٹل کینیا (Kenya) میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ احمدیہ قبرستان میں رُفقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبروں پر دعا بھی کروائی۔

3ستمبر کو حضورانور رحمہ اللہ تعالیٰ یوگنڈا تشریف لے گئے اور وزیر اعظم یوگنڈا (Uganda) سے ملاقات فرمائی۔

8ستمبر کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ تنزانیہ (Tanzania) تشریف لے گئے اور دارالسلام یونیورسٹی سے خطاب فرمایا۔

(الفضل 16جون2003ء)

10ستمبر کو حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے دارالسلام میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔حضور رحمہ اللہ تعالیٰ مورو گورو (تنزانیہ) میں احمدیہ ڈسپنسری کا افتتاح فرمایا۔ نیز کسومو کے مقام پر نئے احمدیہ ہسپتال کا سنگ بنیاد بھی رکھا ۔

13ستمبر کو ایک اور بیت الحمد واقع ڈوڈوما (تنزانیہ) کا افتتاح فرمایا۔ اگلے دن حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نیامری عبیدی صاحب کی قبر پر دعا کی، وزیراعظم تنزانیہ سے ملاقات فرمائی۔

15ستمبر کو حضورانورؒ ماریشس تشریف لے گئے۔ اس جزیرے کے ایک مقام (New Grove) میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک بیت الذکر کا سنگِ بنیاد رکھا۔ نیز ملٹری کوارٹرز میں بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔

19ستمبر کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے ماریشس کے گورنر جنرل اور وزیراعظم سے ملاقات فرمائی اسی دن شام کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے ماریشس یونیورسٹی میں ایک لیکچر دیا۔

(الفضل17جون2003ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا دورہ بھارت:

مورخہ15دسمبر1991ء کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ تاریخی صد سالہ جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے لندن کے مشہور ہیتھرو ائرپورٹ سے قادیان کے لئے روانہ ہوئے اور اگلے دن یعنی 16دسمبر کو ہندوستان کے مقامی وقت کے مطابق گیارہ بجے سر زمین پر رونق افروز ہوئے۔

18دسمبر کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نے غیاث الدین تغلق کے تعمیر کردہ قلعہ اور اس کے بعد قطب مینار کی سیر فرمائی۔

19دسمبر کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ دہلی سے امرتسر بذریعہ ٹرین روانہ ہوئے۔ جب ٹرین امرتسر پہنچی تو وہاں کے D.C اور S.P نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا۔ بٹالہ پہنچنے پر ایڈیشنل ڈی سی اور S.D.M بٹالہ نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا، بٹالہ سے گزر کر حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی منزل یعنی قادیان دارالامان پہنچ گئے جہاں ناظر صاحب اعلیٰ قادیان اور پاکستان کی انجمنوں کے مختلف لوگوں نے شرف استقبال حاصل کیا۔

مؤرخہ20 تا25دسمبر1991ء مسلسل چھ دن مسجد اقصیٰ میں بعد از نماز مغرب و عشا مجالس عرفان منعقد ہوتی رہیں جن میں حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے احباب و مستورات کے تمام سوالات کا جواب نہایت تسلی بخش انداز میں دیتے رہے۔

26دسمبر1991ء کو تاریخی جلسہ قادیان کا آغاز سیدنا خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں لوائے احمدیت کی تقریب پرچم کشائی سے ہوا۔ یہ مقدس جلسہ سالانہ تین دن تک جاری رہا ان تین دنوں میں حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ نہایت بصیرت افروز خطابات فرمائے۔ اس جلسہ میں نہ صرف ہندوستان کی دور دور کی جماعتوں سے کثرت سے احمدی و غیر احمدی احباب نے شرکت کی بلکہ بیرونی ممالک سے بھی ایک بڑی تعداد شریک جلسہ ہونے کی غرض سے حاضر ہوئی تھی۔

(ہفت روزہ بدر23جنوری1992ء)

4جنوری1992ء کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ براستہ امرتسر دہلی کے لئے عازم سفر ہوئے۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے جس ٹرین میں سفر فرمایا وہ 4جنوری کو رات10:30 بجے دہلی سٹیشن رُکی جہاں سے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ معہ قافلہ کاروں اور کوچ کے ذریعہ بیت الہادی دہلی پہنچے۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کا دہلی میں قیام مسجد ہادی سے منسلک مشن ہاؤس میں تھا۔

10جنوری1992ء کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ کی بیگم صاحبہ سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ جو گزشتہ کئی دنوں سے علیل تھیں لندن واپس تشریف لے گئیں۔

10جنوری1992ء کو حضور انور رحمہ اللہ تعالیٰ دوبارہ قادیان کی مقدس بستی میں وارد ہوئے جہاں خلقت کا ایک انبوہ عظیم اپنے آقا کے استقبال کے لئے موجود تھا۔ قادیان دوبارہ ورود کے بعد حضورؒ نے میونسپل کمشنر قادیان حکیم سوَن سنگھ سے بھی ملاقت فرمائی۔

(ہفت روزہ بدر قادیان30جنوری1992ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک سفر:

| | |
|---|---|
| سفر مغربی افریقہ | 13مارچ تا14اپریل2003ء |
| سفر سپین | یکم جنوری تا 10جنوری2005ء |
| سفر مشرقی افریقہ | 26اپریل تا 25مئی2006ء |
| سفر کینیڈا | 4جون تا7جولائی2005ء |
| سفر بھارت | 11دسمبر2005ء تا17جنوری2006ء |
| سفر مشرق بعید | 4اپریل تا15مئی2006ء |

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ غانا:

13مارچ2004ء بروز ہفتہ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ 9بج کر40منٹ پر بیت الفضل لندن سے ہیتھرو ائرپورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ ہیتھرو ائرپورٹ پہنچنے پر امیرصاحب یو۔کے۔ اور دوسرے جماعتی عہدیداران نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ برٹش ائر پورٹ کی فلائٹ BA 81 12:15 منٹ پر اکرا غانا کے لئے روانہ ہوئی ۔حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جہاز غانا کے لوکل ٹائم کے مطابق شام چھ بج کر 35منٹ پر اکرا کے انٹرنیشنل ائر پورٹ پر اُترا۔ تین ہزار سے زائد افراد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے ائر پورٹ پر موجو د تھے۔ جہاز کی سیڑھیوں پر مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر ومشنری انچارج غانا نے حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو روایتی سکارف پہنایا۔ صدر مملکت غانا کی نمائندگی میں ان کے پریس سیکریٹری نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔

14مارچ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ٹی آئی سیکنڈری سکول گومسواپوٹسن کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے سکول کے نیوی کیڈٹ نے سکول بینڈ کے ساتھ جن کی تعداد ساٹھ تھی، گارڈ آف آنر پیش کیا، سکول میں مسجد کے لئے مجوزہ جگہ اور مسجد کا نقشہ بھی ملاحظہ فرمایا۔ حضور نے منگوس نامی قصبہ میں تعمیر شدہ وسیع وعریض مسجد بھی دیکھی جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے1988ء میں اپنے دورہ افریقہ کے دوران فرمایا تھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ ہسپتال اگونہ سویڈرو کا بھی معائنہ فرمایا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ٹی آئی سکول Ekumfi Essarkyi کا دورہ بھی کیا جہاں حضور اکتوبر1979ء سے مارچ1983ء تک پرنسپل رہے تھے۔

(الفضل 24تا26مارچ2004ء)

15مارچ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ غانا کے نیشنل ہیڈ کوارٹرز کا معائنہ فرمایا۔ نیشنل کوارٹرز کے Exhibition Hall میں اس گندم کے چند سٹے بھی رکھے گئے تھے جنہیں خود حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قیام غانا کے دوران ٹمالے (Temale) کے نواح میں کاشت فرمایا تھا۔ اسی دن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غانا کے صدر مملکت سے ان کے صدارتی محل پر ملاقات فرمائی، اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ غانا کے احمدیہ پرنٹنگ پریس کی نئی عمارت کے سنگ بنیاد کے طور پر تختی کی نقاب کشائی کی اور دعا کرائی اس پریس کی عمارت کی تعمیر کے بعد پریس اکرا ( Accra )سے ٹیما(Tema) منتقل ہوجائے گا۔

(الفضل27مارچ2004ء)

16مارچ کو حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کاسوا (Kasoa) کے لئے روانہ ہوئے کاسوا کے قریب ایک قطعہ زمین جو تین ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے، مخصوص کر کے موصیان کے لئے قبرستان بنایا گیا ہے یہ تمام جگہ الحاج بی۔اے بانسو صاحب نے جماعت کو بطور عطیہ دے دی تھی۔ اس قبرستان کا معائنہ کرنے کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ ویسٹرن ریجن میں واقع احمدیہ ہسپتال ڈابوسی

(Daboase) کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ ہسپتال کے احاطے میں ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب نے اپنے خرچ پر ایک بیت الذکر تعمیر کروائی تھی، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کے ساتھ اس بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ غانا میں جماعت احمدیہ کی سب سے پہلے بننے والی مسجد واقع سالٹ پانڈ بھی تشریف لے گئے اور اس مسجد کو آباد کرنیکی تلقین فرمائی۔

(الفضل 31 مارچ 2004ء)

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰنے غانا کے 75 ویں جلسہ سالانہ کا آغاز فرمایا۔ یہ جلسہ دو دن یعنی 18 اور 19 مارچ تک جاری رہا اور اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بصیرت افروز خطاب بھی فرمائے۔ جلسہ کے بعد مختلف علاقوں کے پیرا ماؤنٹ چیفس کو شرف ملاقات بخشنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ 25 مارچ کو غانا سے بذریعہ کار واگا ڈوگو بُرکینا فاسو کے لئے تشریف لے گئے۔

(الفضل 6۔7 اپریل 2004ء)

## بُرکینا فاسو (Burkina Faso) میں وُرُودِ مسعود:

غانا کا کامیاب دورہ فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مؤرخہ 25 مارچ 2004ء بروز جمعرات پاگا (Paga) بارڈر کے راستے غانا سے بُرکینا فاسو میں وارد ہوئے۔

26 مارچ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بُرکینا فاسو کے وزیر اعظم اور صدر مملکت کو ملاقات کا شرف بخشا۔

اس کے علاوہ حضور نے بُرکینا فاسو کے جلسہ سالانہ سے بھی خطاب فرمائے۔

مورخہ 3 اپریل 2004ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ ہسپتال وگا ڈوگو کا افتتاح فرمایا۔

آخر میں بُرکینا فاسو کی مجلس عاملہ اورمربیان کرام کو زرّیں ہدایات سے نوازنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ 4 اپریل کو بُرکینا فاسو سے بینن کے لئے روانہ ہوگئے۔

(الفضل 7۔8۔16 اپریل 2004ء)

## حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ بینن (Benin):

بینن (Benin) کے مقامی وقت کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ 4 اپریل 2004ء کو بینن کے انٹرنیشنل کوتونو ائرپورٹ (International Coutonou Air Port) پر 7:20 پر وارد ہوئے۔ یہ کسی بھی خلیفۃ المسیح کا بینن کا پہلا دورہ تھا۔ جہاز کی سیڑھیوں پر امیر صاحب بینن مجلس عاملہ کے بعض ممبران مربیان اور ڈاکٹرز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ بینن کے دورہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے پیراکو (Parakou) شہر میں تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ بیت الذکر، بیت العافیہ کا افتتاح بھی فرمایا۔ نیز اسی شہر کے پہلے ہسپتال کا سنگ بنیاد بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دستِ مبارک سے فرمایا، اس کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پورٹونووو (Portonovo) کی بیت احمدیہ کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بینن کے دورے کے دوران ہمسایہ ملک نائجر (Niger) سے آئے ہوئے وفد سے ملاقات بھی فرمائی، 62 افراد کے اس وفد میں سلطان آف آگاریس اپنے گیارہ رُکنی وفد کے ساتھ شامل ہوئے۔

8 اپریل کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر مملکت بینن سے ملاقات فرمائی۔

10 اپریل 2004ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بینن کے ایم ٹی اے (M.T.A) سٹوڈیو کا افتتاح فرمایا۔

11 اپریل کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بینن کا دورہ مکمل فرمانے کے بعد نائیجیریا کے لئے تشریف لے گئے۔

(الفضل 28 دسمبر 2004ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ نائیجیریا(Nageria):

بینن کا کامیاب دورہ مکمل کرنے کے بعد حضور پر نور ایدہ اللہ تعالیٰ نائیجیریا کے لئے روانہ ہوئے اور 11اپریل2004ء کو قریباً ساڑھے دس بجے نائیجیریا پہنچے۔ اس دورہ کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے(Owode) بیت الذکر کا افتتاح فرمایا اور دعا کروائی۔

اس دورہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ نائیجیریا سے خطاب بھی فرمائے۔

اپنے دورہ نائیجیریا کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہوسٹل حفظ کلاس کا سنگِ بنیاد بھی اپنے دست مبارک سے رکھا۔ ازاں بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اوجوروکو بیت الذکر کا افتتاح بھی فرمایا۔

13اپریل2004ء کو سوا بارہ بجے مربیان نائیجیریا کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی میٹنگ ہوئی جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ اور تربیتی پروگراموں کا جائزہ لیا اور تفصیل سے ہدایات دیں۔

اسی دن شام پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ کی معلمین کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی۔

14اپریل 2004ء کو حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ افریقہ کا تاریخ ساز دورہ مکمل فرمانے کے بعد کامیابی سے بخیر و عافیت لندن پہنچ گئے۔

(الفضل28دسمبر2004ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا دورہ سپین(Spain):

یکم جنوری 2005ء کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ فرانس کا دورہ مکمل فرمانے کے بعد سپین تشریف لے گئے۔

2جنوری کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ میڈرڈ اور پھر پیدرو آباد روانہ ہوئے۔

5جنوری کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے الحمرا محل اور اس سے ملحقہ باغ جنت العریف کا وزٹ(visit) فرمایا۔

6جنوری کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے سپین کے تاریخی شہر قرطبہ کا وزٹ فرمایا اور جلسہ سالانہ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔

7جنوری2005ء کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ سپین کے 20ویں جلسہ سالانہ کا آغاز فرمایا۔

8جنوری کو حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سے اختتامی خطاب فرمایا اس موقع پر صدر مملکت کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

10جنوری کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ سپین کا دورہ مکمل فرما کر ہمسایہ ملک جبرالٹر تشریف لے گئے۔

(الفضل12۔13۔14۔19۔24جنوری 2005ء)

## حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ دورہ کینیا(Kenya):

26اپریل2005ء کو حضور پُرنور ایدہٗ اللہ تعالیٰ دورہ مشرقی افریقہ کے لئے لندن کے ہیتھرو ائرپورٹ سے روانہ ہوئی اور کینیا کے لوکل ٹائم کے مطابق شام 8:30 منٹ پر نیروبی کے انٹرنیشنل ائرپورٹ پر آپ ایدہٗ اللہ تعالیٰکا جہاز اُترا۔ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب نے اپنی مجلس عاملہ کے چند ممبران کے ساتھ حضور کا استقبال کیا۔

28اپریل کو کینیا کے چالیسویں جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا اس جلسہ میں کینیا کے نائب صدر جناب موڈی اوری ( Mudi Awori) نے بھی شرکت فرمائی۔ بعد میں حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ سے خطاب فرمائے حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ بیت الذکر نواشہ کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ اس کے علاوہ ناکورو (Nakuru) میں بھی ایک بیت الذکر کا سنگ بنیاد حضور ایدہٗ

اللہ تعالیٰ نے اپنے دست مبارک سے رکھا۔

(الفضل 2-4 ۔ 11 مئی2005ء)

## حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا دورہ تنزانیہ(Tanzania):

8مئی کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کینیا کا کامیاب دورہ فرمانے کے بعد بذریعہ ہوائی جہاز تنزانیہ کے دارالحکومت دارالسلام پہنچے۔

VIP لاؤنج میں مکرم امیر صاحب تنزانیہ اور نائب امیر صاحب تنزانیہ کے علاوہ گورنمنٹ کی طرف سے ڈپٹی میئر آف دارالسلام نے حضور انور کا استقبال کیا۔

9مئی2005ء کو تنزانیہ کا جلسہ سالانہ تھا ۔ یہ تنزانیہ کا پہلا جلسہ سالانہ تھا جس میں کسی خلیفۃ المسیح نے بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ یہ جلسہ 2 دن جاری رہا اور حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے اس میں دو خطاب فرمائے۔ دوسرے خطاب کے بعد بیعت ہوئی جس میں255غیر از جماعت احباب کو بیعت کی سعادت حاصل ہوئی۔

13فروری کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے تنزانیہ کے وزیر اعظم.Mr.Hon Fredrict T Sumayسے ملاقات فرمائی یہ ملاقات35منٹ جاری رہی۔

(الفضل28مئی و یکم جون2005ء)

14مئی2005ء کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے صدر مملکت تنزانیہ جناب (William-Mkapa)ملاقات فرمائی۔ یہ ملاقات20منٹ تک جاری رہی۔

حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے اسی دن تنزانیہ کے موروگوریجن کے مشن ہاؤ س کی نئی عمارت کا افتتاح بھی فرمایا۔

15مئی کو حضور انو ر نے مربیان کرام تنزانیہ سے میٹنگ فرمائی اور ان کے کاموں کا جائزہ لینے کے بعد زریں ہدایات سے بھی نوازا۔

16مئی کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے معلمین کرام سے بھی میٹنگ فرمائی اور بعد ازاں ازراہِ شفقت معلمین میں قلم تقسیم فرمائے۔

17مئی کو حضور انور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ تنزانیہ کا دورہ مکمل فرمانے کے بعد بذریعہ ہوائی جہاز یوگنڈا تشریف لے گئے۔

(الفضل یکم،2جون2005ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا دورہ یوگنڈا (Uganda):

17مئی2005ء کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ تنزانیہ سے بذریعہ ہوائی جہاز یوگنڈا تشریف لے آئے حکومت کی طرف سےVIP لاؤنج میں یوگنڈا کے منسٹر آف سٹیٹ فار فارن افیئر ز نے حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کو یوگنڈا میں خوش آمدید کہا۔

VIPلاؤنج میں ہی ایک پریس کانفرنس منعقد ہوئی ایک سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے یوگنڈا کیلئے ''پیار اورامن'' کا پیغام دیا۔

19مئی2005ء کو حضور پُرنور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے جنجہ میں یوگنڈا کے جلسہ سالانہ سے افتتاحی خطاب فرمایا۔

20مئی کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ سے اختتامی خطاب فرمایا۔

21مئی کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے بوسیا (Busia) کی نئی بننے والی بیت الذکر کا افتتاح بھی فرمایا۔

25 مئی 2005ء کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ لندن واپسی تشریف لے گئے۔

(الفضل 2۔3 جون 2005ء)

## حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا دورہ کینیڈا (Canada):

4 جون 2005ء کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کینیڈا کے دورے کے لئے روانہ ہوئے۔ حضور انور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا جہاز ہیتھرو ائرپورٹ سے روانہ ہو کر 9 گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد وینکوور ائر پورٹ پر اُترا امیگریشن ایریا میں نائب امیر کینیڈا، صدر جماعت وینکوور اور مرزا محمد افضل صاحب مربی سلسلہ وینکوور نے حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہنے کی سعادت حاصل کی۔

گورنمنٹ کینیڈا کی طرف سے حضور کو State Guest یعنی حکومتی مہمان قرار دیا گیا۔

(الفضل 10 جون 2005ء)

حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس دورہ کے دوران وینکوور میں پہلی احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ وزیر اعظم کینیڈا نے اپنے پیغام میں جماعت احمدیہ وینکوور کو اس مسجد کے سنگ بنیاد پر مبارک باد پیش کی۔

اس کے علاوہ حضور نے کیلگری بلکہ پورے صوبہ البرٹا کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔

24 جون 2005ء کو کینیڈا کے 29 ویں جلسہ سالانہ کا آغاز ہوا۔ حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا اور امیر صاحب کینیڈا نے کینیڈا کا پرچم لہرایا۔

25 جون کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے لجنہ اِماء اللہ سے خطاب فرمایا۔

26 جون کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سے اختتامی خطاب فرمایا۔

30 جون کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے کینیڈا کے وزیر اعظم پال مارٹن سے ملاقات کی اور طلبا جامعہ احمدیہ کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

(الفضل 23 جون، 1۔9۔13۔18 جولائی 2005ء)

5 جولائی کو ساڑھے نو بجے نیشنل مجلس عاملہ کینیڈا کی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوئی ۔حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے عاملہ کے ممبران سے باری باری ان کے کام پروگراموں اور آئندہ لائحہ عمل کے بارے میں دریافت فرمایا اور ہدایات جاری فرمائیں۔

6 جولائی کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے مربیان کی میٹنگ لی جس میں ان کے کاموں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

ایک ماہ سے زائد عرصہ پر محیط حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا یہ دورہ کینیڈا 7 جولائی کو اختتام پذیر ہوا اور آپ ایدہٗ اللہ تعالیٰ 7 جولائی بروز بدھ کو لندن واپس تشریف لے آئے۔

(الفضل 21 جولائی 2005ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا دورہ بھارت:

ماریشیس کا تیرہ روزہ دورہ مکمل فرمانے کے بعد حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ 11 ستمبر 2005ء کو ہندوستان تشریف لے آئے حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا طیارہ 7 گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد دہلی کے اندرا گاندھی ائرپورٹ پر اُترا جہاں صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔

(الفضل 28 دسمبر 2005ء)

12دسمبر کو حضور انور ایدہ اللہ نے نیشنل اسمبلی کے سپیکر مسٹر سام ناتھ چٹرجی کو شرف ملا قات بخشا اور قطب مینار، مسجد قوت الاسلام کی سیر کی۔ اس کے علاوہ حضور انور ایدۂ اللہ تعالیٰ نے حضرت بختیار کا کی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر دعا کی اور غیاث الدین تغلق کے تعمیر کردہ قلعہ تغلق آباد کی سیر بھی کی۔ اس قلعہ کی سیر کے بعد حضور انور ایدۂ اللہ تعالیٰ بیت الہادی تشریف لے گئے اور نمازِ ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور ایدہ اللہ نے مقبرہ ہمایوں دہلی کی سیر بھی کی۔

13دسمبر 2005ء کو حضور ایدۂ اللہ تعالیٰ دہلی سے آگرہ تشریف لے گئے۔ آگرہ میں حضور ایدۂ اللہ تعالیٰ نے تاریخی تاج محل کی سیر بھی فرمائی۔ آگرہ اور دہلی کی کئی ایک دیگر تاریخی عمارات کی سیر فرمانے کے بعد حضور انور ایدۂ اللہ تعالیٰ قادیان کے لئے روانہ ہو گئے۔

(الفضل5 جنوری2006ء)

## قادیان میں دورہ مسعود:

15دسمبر2005ء کو حضور انور ایدۂ اللہ تعالیٰ دہلی سے قادیان تشریف لے گئے۔ صبح ساڑھے سات بجے شتابدی ایکسپریس نامی ریل گاڑی دہلی سٹیشن سے امرتسر کے لئے روانہ ہوئی۔ جب حضور ایدۂ اللہ تعالیٰ کی گاڑی لدھیانہ پہنچی تو حضور کا پُر نور چہرہ دیکھتے ہی لدھیانہ کے احمدی احباب بچے اور خواتین فرط جذبات سے سسکنے اور رونے لگے۔ یاد رہے کہ لدھیانہ شہر وہ تاریخی شہر ہے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 23مارچ1989ء کو حضرت صوفی احمد جان صاحب کے گھر پر بیعت کا آغاز فرمایا تھا۔

امرتسر میں مختصر قیام کے بعد حضور انور ایدۂ اللہ تعالیٰ بٹالہ سے گزرتے ہوئے چار بج کر پچاس منٹ پر دارالامان قادیان کی بستی میں داخل ہوئے اور وہ تاریخ ساز دن آن پہنچا جب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے قدم بطور خلیفۃ المسیح پہلی بار قادیان کی مبارک سرزمین پر پڑے تو اس موقع پر قادیان کی پوری بستی کو دُلہن کی طرح سجایا گیا تھا اور منارۃ المسیح بجلی کے قمقموں سے جگمگا رہا تھا۔ حضور انور ایدۂ اللہ تعالیٰ قادیان میں داخل ہوتے ہی سیدھے بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار مبارک پر لمبی پر سوز دعا کی اور پھر دارالمسیح تشریف لے گئے۔

16دسمبر کو حضور ایدۂ اللہ تعالیٰ نے مہمان خانہ کا وزٹ فرمایا اور منسٹر پنجاب سردار پرتاب سنگھ باجوہ صاحب سے ملاقات کی۔ اس ساری کاروائی کو میڈیا نے پہلے کی طرح خوب کوریج دی۔

(الفضل 13 جنوری2006ء)

26دسمبر2005ء کو خدا کے فضل سے قادیان میں 114ویں جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا جس میں حضور ایدۂ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے لوائے احمدیت لہرایا۔ بعد میں حضور ایدۂ اللہ تعالیٰ نے سامعین سے جلسہ کا افتتاحی خطاب فرمایا۔ بعد میں حضور ایدۂ اللہ تعالیٰ نے لنگر خانے اور رہائشی انتظامات کا جائزہ لیا جلسہ سالانہ قادیان کو میڈیا نے بھر پور کوریج دی۔

(الفضل20 جنوری2006ء)

27دسمبر2005ء کو جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا جس میں حضور ایدۂ اللہ تعالیٰ نے لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمایا۔

28دسمبر کو حضور ایدۂ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کا اختتامی خطاب فرمایا۔

قادیان کے اس جلسہ میں شرکت کے لئے 45ممالک سے اڑھائی ہزار کے قریب احمدی قادیان آئے ہوئے تھے۔

29دسمبر کو حضور انور ایدۂ اللہ تعالیٰ نے قادیان کی سترھویں مجلس شوریٰ سے خطاب فرمایا بعد میں حضور انور ایدۂ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ ماریشیس کے نئے تعمیر ہونے والے مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا اور اس کا نام سرائے عبیداللہ رکھا یہ نام حضرت مولوی عبیداللہ صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے اور مرکز قادیان سے ماریشیس جانے والے دوسرے مربی سلسلہ تھے، کے نام پر رکھا آپ (حضرت مولانا عبیداللہ صاحب رضی اللہ عنہ) عین جوانی کی حالت میں ماریشیس میں خدمت دین

کی حالت میں وفات پائی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ کو ہندوستان کا پہلا شہید قراردیاہے۔ بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے 8 نکاحوں کا اعلان بھی فرمایا۔

(الفضل30 جنوری2006ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر ہوشیار پور:

8جنوری 2006ء کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ قادیان سے ہوشیار پور کے لئے روانہ ہوئے۔ ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ ہوشیار پور پہنچ گئے۔ حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا استقبال سرودھرم سوبھاؤنا کمیٹی کے صدر، ضلع ہوشیار پور کے D.C، اے ایس پی اور D.S.P نے کیا۔ اس سارے سفر کے دوران حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کو مکمل پولیس سکیورٹی دی گئی۔ بعد ازاں حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ اس تاریخی مکان میں تشریف لے گئے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے چلہ کشی کی تھی اور چالیس دن مسلسل دعاؤں میں گزارے تھے۔ حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چلہ کشی والے بالائی مکان میں بڑی لمبی اور پرسوز دعا کروائی اور اس جگہ کو بھی دیکھا جہاں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے سفر ہوشیار پور کے دوران 20فروری1944ء کو خطاب فرمایا تھا اور اپنے'' مصلح موعود'' ہونے کا اعلان فرمایا تھا۔ رات سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ واپس قادیان تشریف لے آئے۔

(الفضل15مارچ2006ء)

11جنوری2006ء کو حضور پر نور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے جامعہ احمدیہ قادیان کا جائزہ لیا اور طلبا کو زرّیں ہدایات سے نوازا۔

(الفضل16مارچ2006ء)

13جنوری کو حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے نور ہسپتال قادیان کی نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔

15جنوری کو قادیان سے لندن واپسی کا اُداس دن تھا۔ جب حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ قادیان سے روانہ ہوئے تو ہر طرف سے سسکیوں کی آوازیں آرہی تھیں۔ قادیان سے بٹالہ امرتسر اور دہلی سے ہوتے ہوئے حضور پر نور ایدہٗ اللہ تعالیٰ 17جنوری2006ء کو ساڑھے بارہ بجے برٹش ائر ویز کے طیارے سے روانہ ہوئے اور 9 گھنٹے کے سفر کے بعد بخیرو عافیت واپس لندن پہنچ گئے۔

(الفضل18مارچ2006ء)

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا دورہ مشرق بعید (Far East):

### سنگا پور (Singapore) کا دورہ:

حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ 4 اپریل 2006ء کو مشرق بعید کے دورے پر روانہ ہوئے۔ حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کی پہلی منزل سنگا پور تھی۔

12 گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ سنگا پور پہنچے جہاں احباب جماعت نے حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا پُر تپاک استقبال کیا۔

7اپریل کو حضور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور مختلف فیمیلیز سے ملاقاتیں فرمائیں۔ بعد ازاں حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے بیت طٰہٰ سے ملحقہ احاطہ میں جماعت سنگا پور کے مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔

9اپریل کو سنگا پور، ملائشیا، انڈونیشیا، کمبوڈیا اور پاپوا نیو گنی کے مربیان و معلمین کی اجتماعی میٹنگ حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کے

ساتھ ہوئی جس میں حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے مربیان و معلمین کو زرّیں ہدایات سے نوازا۔

(الفضل17۔19۔22اپریل2006ء)

## آسٹریلیا (Australia) میں ورود مسعود:

11 اپریل 2006ء کو سنگا پور کا دورہ مکمل فرمانے کے بعد حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ آسٹریلیا تشریف لے گئے۔ آسٹریلیا تشریف آوری کے بعد حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے مختلف فیملیز کو شرف ملاقات بخشا۔

14اپریل کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے آسٹریلیا کے22ویں جلسہ سالانہ سے افتتاحی خطاب فرمایا۔

15اپریل کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

18اپریل کو حضور پُرنور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کے ساتھ میٹنگ کی۔ حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے باری باری تمام شعبوں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

اسی دورہ کے دوران حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے خلافت جوبلی ہال کا سنگ بنیاد رکھا اور بیت المسرور کا افتتاح فرمایا۔

(الفضل24۔27۔29۔اپریل و 6،8مئی2006ء)

## حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا دورہ فجی (Fiji):

حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کی آسٹریلیا کے بعد والی منزل زمین کا یک کنارہ فجی کا ملک تھا۔

28اپریل کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے براہ راست دنیا کے اس کنارے سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ یہ دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک اہم دن اور سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اپنے فجی کے دورہ میں حضور ایدہ اللہ نے جزائر فجی کے جلسہ سالانہ سے جو دو دن جاری رہا بھی خطاب فرمائے۔

30اپریل کو حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مجلس عاملہ لجنہ و خدام الاحمدیہ کی میٹنگ ہوئی۔

2مئی2006ء کو حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ جزیرہ(Taveuni) تشریف لے گئے۔ یہ وہ جزیرہ ہے جہاں سے انٹرنیشنل ڈیٹ لائن گزرتی ہے۔حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے انٹرنیشنل ڈیٹ لائن کا معائنہ فرمایا۔

3مئی کو حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے لجنہ ہال کا افتتاح بھی فرمایا۔

(الفضل18۔19۔22مئی2006ء)

## حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا دورہ نیوزی لینڈ (New Zealand):

4مئی کو فجی کا کامیاب دورہ فرمانے کے بعد حضور اید ہ اللہ نیوزی لینڈ تشریف لے گئے۔

5مئی بروز جمعہ کو نیوزی لینڈ کے 17ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا جس میں حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس شریک فرما ہوئے۔حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا یہ نیوزی لینڈ میں پہلا خطبہ جمعہ تھا جو حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰنے اس سر زمین پر دیا اور M.T.Aپر براہ راست دیکھا اور سنا گیا۔

نیوزی لینڈ کا یہ جلسہ سالانہ بیت المقیت میں منعقد ہوا۔

اس دورہ کے دوران حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے جماعت نیوزی لینڈ کی مختلف مجالس عاملہ سے میٹنگ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا نیز پروفیسر کلیمنٹ(Clement) صاحب کی قبر پر دعا بھی کی۔ پروفیسر موصوف1908ء میں قادیان آئے تھے اور دوبار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ملاقات کی شرف حاصل کیا اور احمدیت قبول کر لی تھی اور آخردم تک قائم رہے۔
(الفضل31 مئی و یکم جون2006ء)

## حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ کا دورہ جاپان (Japan):

8 مئی2006ء کو نیوزی لینڈ کا دورہ مکمل فرمانے کے بعد حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ جاپان تشریف لے گئے جاپان کے دورہ کے دوران حضور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے کروشیا (Croatia) کے سفیر سے بھی ملاقات فرمائی۔

12 مئی کو جماعت جاپان کے 26ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا جماعت جاپان کا یہ پہلا جلسہ سالانہ تھاجس میں خلیفۃ المسیح نے بنفس نفیس شرکت فرمائی۔

13 مئی2006ء کو جلسہ جاپان کا اختتامی دن تھا جس میں حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا اس دورہ کے دوران حضور نے مختلف ذیلی تنظیموں کی مجالس عاملہ سے میٹنگ فرمائی اور ہیروشیما (Hiroshima)شہر کا وزٹ بھی فرمایا ۔

15 مئی 2006ء کومشرق بعید کا کامیاب دورہ مکمل فرمانے کے بعد حضور انور ایدہٗ اللہ تعالیٰ واپس لندن تشریف لے گئے۔
(الفضل2۔3جون2006ء)